مسلم لیگ جموں کشمیر اور تحریک حریت پر پابندی برقرار

یو اے پی اے ٹربیونل نے سرکار کے فیصلے پر لگائی مہر ▫ بینک اکاؤنٹ اور مالیاتی لین دین منجمد

نئی دہلی ، (ایجنسیاں)

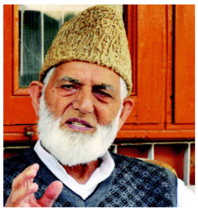

مرکزی حکومت نے گزشتہ سال مسلم لیگ جموں کشمیر (مسرت عالم گروپ) اور تحریک حریت پر پابندی عائد کردی تھی۔اب یو اے پی اے ٹربیونل نے اسے منظوری دے دی ۔پابندی کے ساتھ ہی ان کے بینک اکاؤنٹس اور مالیاتی لین دین بھی منجمد کردیے گئے ۔اس سے قبل جنوری میں مرکزی حکومت نے مسلم لیگ جموں وکشمیر کی تمام جائیدادیں منجمد کرنے کی ہدایت دی تھی،اس سال جنوری میں دہلی ہائی کورٹ کے جج سچن دتہ کی سربراہی میں یک رکنی ٹربیونل پابندی کے اسباب کا جائزہ لینے کیلئے تشکیل دیا گیا تھا۔

واضح رہے کہ مسلم لیگ جموں کشمیر (مسرت عالم گروپ) کو جموں وکشمیر میں ملک دشمن اور علیحدگی پسند سرگرمیوں میں ملوث ہونے کی وجہ سے 27 دسمبر 2023 کو مرکزی حکومت نے یو اے پی اے کے تحت 5 سال کیلئے غیر قانونی قرار دیا تھا۔جموں وکشمیر کے علیحدگی پسند رہنما سید علی شاہ گیلانی نے 2004 میں تحریک حریت بنائی۔ گیلانی کے بعد تحریک حریت کے چیئرمین محمد اشرف صحرائی تھے، جو 2021 میں انتقال کر گئے ۔یہ تنظیم حریت کانفرنس کی ایک ایسوسی ایٹ تنظیم ہے۔حریت کانفرنس جموں وکشمیر کی 26 تنظیموں کا ایک گروپ ہے،جس کی تشکیل 1993 میں ہوئی تھی۔ حریت کانفرنس میں کئی تنظیمیں شامل ہیں، جنہیں پاکستان نواز اور علیحدگی پسند سمجھا جاتا ہے۔ان میں جماعت اسلامی، جے کے ایل ایف اور دختران ملت وغیرہ کے نام شامل ہیں۔سال 2005 میں حریت کانفرنس 2 تقسیم ہوگئی۔میر واعظ عمر فاروق کو اس کے اعتدال پسند گروپ کی قیادت مل گئی۔اس شدت پسند گروپ کی قیادت سید علی شاہ گیلانی کررہے تھے۔گیلانی کی موت کے بعد حریت کانفرنس کی قیادت مسرت عالم بھٹ کے پاس آئی۔ بھٹ اس وقت جیل میں ہیں اور ان کی پارٹی ،مسلم لیگ آف جموں وکشمیر کو 27 دسمبر کو ممنوعہ تنظیم قرار دے دیا گیا تھا۔

انجینئر رشید کو حلف لینے کیلئے نہیں ملی ضمانت

نئی دہلی ، (ایجنسیاں)

دہلی کی ایک عدالت نے جموں وکشمیر کی بارہمولہ سیٹ سے منتخب لوک سبھا ممبر پارلیمنٹ انجینئر رشید کی عبوری ضمانت کی عرضی کو ملتوی کر دیا۔عدالت اس معاملے میں اگلی سماعت یکم جولائی کو کرے گی۔ واضح رہے کہ انجینئر رشید کو 2016 کے جموں وکشمیر دہشت گردانہ فنڈنگ معاملہ میں گرفتار کیا گیا ہے اور وہ اس وقت جیل میں ہیں۔ انہوں نے جیل سے ہی لوک سبھا الیکشن لڑا اور جیت گئے ۔اب انہوں نے رکن پارلیمنٹ کے طور پر حلف لینے کیلئے عبوری ضمانت کی درخواست دائر کی ہے۔سماعت کے دوران این آئی اے کی جانب سے جواب داخل کرنے کیلئے مزید وقت مانگے جانے کے بعد معاملہ کی سماعت ملتوی کردی گئی ۔آزاد امیدوار کے طور پر الیکشن لڑنے والے انجینئر رشید نے جموں وکشمیر کے سابق وزیر اعلیٰ اور نیشنل کانفرنس کے نائب صدر عمر عبداللہ کو بارہمولہ پارلیمانی سیٹ پر الیکشن میں تقریباً 2 لاکھ 4 ہزار ووٹوں سے شکست دی۔

15 منٹ سے زیادہ تاخیر پر نصف یوم کی تنخواہ کٹے گی

نئی دہلی ، (ایجنسیاں)

سرکاری دفاتر میں لیٹ لطیفی کوئی نئی بات نہیں ہے ،لیکن مرکزی حکومت نے دیر سے دفتر پہنچنے والوں کے خلاف کریک ڈاؤن شروع کر دیا ہے۔مرکزی حکومت نے ملازمین کیلئے نئی ہدایات جاری کی ہیں اور انہیں وقت پر دفتر پہنچنے کی ہدایت دی ہے۔اس کے ساتھ ہی دفتر پہنچنے میں 15 منٹ سے زیادہ تاخیر پر تنخواہ کاٹنے کے سخت احکامات دیے گئے ہیں۔مرکزی حکومت کے ڈپارٹمنٹ آف پرسنل اینڈ ٹریننگ نے سرکاری دفاتر میں کام کرنے والے ملازمین کو سخت وارننگ دی ہے۔اس کے مطابق ملک بھر میں مرکزی حکومت کے تحت کام کرنے والے لوگوں کو صرف 15 منٹ کی تاخیر سے آنے کی اجازت ہے۔واضح رہے کہ مرکز کے ملازمین کے دفتری اوقات صبح 9 بجے سے شام 5:30 بجے تک ہیں۔ایسے میں تمام ملازمین کو 9:15 تک دفتر پہنچنے کی اجازت ہے،لیکن اگر کوئی ملازم صبح 9:15 بجے سے زیادہ دیر سے آتا ہے تو اس کی آدھی دن کی تنخواہ کاٹ لی جائے گی۔ڈی او پی ٹی کا حکم سینئر افسران سے لے کر تمام چھوٹے اور بڑے ملازمین پر نافذ ہوگا۔

کورونا کے دور سے کئی سرکاری دفاتر میں بائیو میٹرکس کا استعمال رک گیا ہے۔ایسے میں مرکزی حکومت نے حاضری ریکارڈ کرنے کیلئے بائیو میٹرک سسٹم کا استعمال کرنے کو کہا ہے۔ڈی او پی ٹی نے اپنے حکم میں کہا کہ اگر ملازمین صبح 9:15 بجے تک دفتر نہیں پہنچتے ہیں تو اس کی نصف یوم رخصت اتفاقیہ تصور کی جائے گی ، حالانکہ اگر کوئی ملازم کسی خاص دن دفتر میں وقت پر نہیں پہنچ پاتا ہے، تو اسے اپنے اعلیٰ افسر کو پیشگی اطلاع دینی ہوگی ، نیز ملازمین کو نصف یوم رخصت اتفاقیہ کیلئے درخواست دینا ہوگی۔ اس کے علاوہ ڈی او پی ٹی نے افسران کو سخت ہدایات دی ہیں کہ وہ اپنے سیکشنز میں ملازمین کو وقت کا پابند بنائیں اور ان کی حاضری پر بھی نظر رکھیں۔خاص طور پر جونیئر سطح کے ملازمین اکثر دفتر میں دیر سے پہنچتے ہیں اور جلدی چلے جاتے ہیں۔ ملازمین کی اس لاپروائی کو روکنے کیلئے یہ فیصلہ کیا گیا ہے۔ بہت سے سینئر عہدیداروں نے مرکز سے شکایت کی ہے کہ ان کے پاس دفتر کا کوئی مقررہ وقت نہیں ہے۔ 2014 میں، بی جے پی نے مرکزی حکومت کے تحت دفاتر کا وقت طے کرنے کی کوشش کی تھی ،لیکن ملازمین کے احتجاج کے بعد حکومت کو اپنا فیصلہ روکنا پڑا۔

یوپی پولیس گھر آکر درج کرے گی ایف آئی آر

کانپور ، (ایجنسیاں)

ایف آئی آر درج کرنے میں عام لوگوں کو درپیش مشکلات کو دور کرنے کے لیے اتر پردیش پولیس نے بڑا فیصلہ لیا ہے۔اب کسی بھی قسم کے واقعے سے متعلق ایف آئی آر درج کرانے کیلئے پولیس چوکی یا تھانے جانے کی ضرورت نہیں ہے، بلکہ یوپی پولیس گھر آکر ایف آئی آر درج کرے گی ۔اتر پردیش پولیس اس وقت کانپور میں ایک پائلٹ پروجیکٹ کے تحت معذوروں اور بزرگ شہریوں کیلئے اس نئے نظام کو شروع کرنے جا رہی ہے۔اس نئے سسٹم میں ڈائل 112 پولیس اہلکار پہلے کی طرح جائے حادثہ پر پہنچیں گے۔وہاں موجود دونوں جماعتوں سے بات کر کے تحریری بیان لیا جائے گا۔اس کے بعد پولیس اہلکار دونوں فریقوں یا ایک فریق سے شکایتی خط لیں گے، جائے وقوع سے موبائل فوٹو لیں گے اور تھانہ انچارج کو بھیجیں گے۔ تھانے میں موجود پولیس اہلکار ایف آئی آر کی کاپی کچھ دیر میں ڈائل 112 کے پولیس اہلکار کو بھیجیں گے۔ اس کاپی میں حصے بھی لکھے جائیں گے۔ اس طرح عام لوگوں کو اب کسی بھی قسم کے واقعے کے حوالے سے ایف آئی آر درج کرانے کیلئے چوکی، تھانے یا کسی دوسرے افسر کے دفتر نہیں جانا پڑے گا۔اس بارے میں جانکاری دیتے ہوئے کانپور کے ڈی سی پی کرائم آشیش شریواستو نے کہا کہ جلد ہی یہ سروس کانپور میں پائلٹ پروجیکٹ کے تحت شروع کی جائے گی۔اس سے نہ صرف عام لوگوں کو تھانوں کے چکر لگانے سے بچایا جائے گا ، بلکہ لوگوں کا پولیس پر اعتماد بھی بڑھے گا، حالانکہ پولیس کی یہ نئی اسکیم صرف لڑائی، چوری، سڑک حادثات سے متعلق معاملات پر نافذ ہوگی، اگر یہ کانپور میں کامیاب ہوتی ہے، تو اگست کے مہینے تک اسے پوری ریاست میں نافذ کر دیا جائے گا۔

کشن ریڈی کے مکان کے باہر طلبا کا احتجاج

حیدر آباد (یو این آئی) نیٹ کے مسئلہ پر حیدرآباد کے کاچی گوڑہ علاقہ میں مرکزی وزیر کشن ریڈی کی قیامگاہ کے باہر احتجاج کرنے والے طلبہ یونینوں کے لیڈروں اور کارکنوں کو پولیس نے حراست میں لے لیا۔کشن ریڈی سے ملنے کی اجازت نہ ملنے کے بعد مظاہرین نے اپارٹمنٹ کامپلکس میں گھسنے کی کوشش کی جس پر پولیس طلباء یونین کے لیڈروں اور کارکنوں کو گرفتار کرنے کے لیے حرکت میں آ گئی۔ یہ احتجاج نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) کے ذریعہ منعقدہ نیٹ امتحان میں مبینہ بے ضابطگیوں کے خلاف تھا۔ گرفتار طلبا کو نلہ کنٹہ پولیس اسٹیشن منتقل کردیا گیا۔مظاہرین کا تعلق این ایس یو آئی، ایس ایف آئی، پی ڈی ایس یو، پی وائی سی اور دیگر طلبہ تنظیموں سے تھا۔دہشت گردی کے لئے مالی تعاون دینے کے الزام کے تحت گرفتار مافیا ڈان چھوٹا شکیل کے بہنوئی عارف بھائی جان کی اسپتال میں موت،رشتہ داروں نے مشکوک قرار دیا۔

نڈا نے یوپی بی جے پی صدر سے طلب کی کارکردگی رپورٹ

نئی دہلی ، (ایجنسیاں)

لوک سبھا انتخابات کے نتائج پر بی جے پی میں غور وفکر جاری ہے۔اتر پردیش میں بی جے پی کو 80 میں سے صرف 33 سیٹیں ملیں ،جبکہ اپوزیشن پارٹی ایس پی کو 37 سیٹیں ملیں۔انتخابی مہم کے دوران بی جے پی نے 400 کو پار کرنے کا نعرہ دیا تھا اور یوپی میں تمام 80 سیٹیں جیتنے کا دعویٰ کیا تھا،لیکن نتائج میں بی جے پی کو بڑا دھچکا لگا ہے۔ ایودھیا میں بھی بی جے پی کو شکست ہوئی۔ریاست میں بی جے پی کی اس کارکردگی کو لے کر قومی صدر جے پی نڈا اور یوپی ریاستی بی جے پی صدر بھوپیندر چودھری کے درمیان میٹنگ ہوئی۔ ذرائع کے مطابق اس میٹنگ میں بھوپیندر چودھری نے خراب کارکردگی کی اخلاقی ذمہ داری قبول کی ۔بی جے پی کے قومی صدر اور یوپی اکائی کے صدر کے درمیان دہلی بی جے پی ہیڈکوارٹر میں تقریباً 30 منٹ تک ملاقات ہوئی۔ ذرائع سے موصولہ اطلاع کے مطابق بھوپیندر چودھری نے یوپی میں خراب کارکردگی کی اخلاقی ذمہ داری قبول کرتے ہوئے کہا کہ ریاستی صدر ہونے کے ناطے وہ نتائج کی ذمہ داری سے پیچھے نہیں ہٹ سکتے۔ یوپی میں نتائج توقع کے برعکس تھے، اس لیے پارٹی صدر کے طور پر بھوپیندر چودھری نے جے پی نڈا کے سامنے اخلاقی ذمہ داری قبول کی۔ جانکاری کے مطابق جے پی نڈا نے بھوپیندر چودھری سے کہا کہ انہیں پارٹی قیادت کی طرف سے جو بھی ہدایات ملیں گی،ان پر کام کریں گے۔انہوں نے بھوپیندر چودھری کو یوپی کے نتائج کی تفصیلی رپورٹ تیار کرنے اور پیش کرنے کو کہا۔ جے پی نڈا نے کہا کہ اس ماہ کے آخری ہفتہ میں دہلی میں پارٹی عہدیداروں کی میٹنگ ہوگی، جس میں لوک سبھا انتخابی نتائج کا جائزہ لیا جائے گا۔ وہ اس میٹنگ میں تفصیلی رپورٹ لے کر آئیں۔ بی جے پی کے قومی عہدیداروں کی میٹنگ 29/30 جون تک ہوسکتی ہے۔عہدیداروں کی اس میٹنگ میں ملک بھر میں ریاست کے لحاظ سے لوک سبھا انتخابات کے نتائج پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ذرائع کے مطابق یوپی میں لوک سبھا انتخابی نتائج پر یوپی بی جے پی کی جائزہ رپورٹ 25 جون تک تیار ہو جائے گی، جسے دہلی میں ہونے والی قومی عہدیداروں کی میٹنگ میں پیش کیا جائے گا۔بھوپیندر چودھری نے جے پی نڈا کو بتایا کہ منڈل صدر، کارکنوں اور یوپی میں شکست خوردہ ایم پی امیدواروں سے بات کرنے کے بعد جائزہ رپورٹ تیار کی جا رہی ہے۔بھوپیندر چودھری نے یہ بھی بتایا کہ اب تک ریاست بھر سے تقریباً 40 ہزار مقامی لیڈروں اور کارکنوں سے رائے لے کر رپورٹ تیار کی جا رہی ہے۔بھوپیندر چودھری اور قومی صدر جے پی کے ساتھ میٹنگ میں ایودھیا میں شکست کا بھی جائزہ لیا گیا اور مہنت راجو داس کے معاملے پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔

سرکار نے بفر اسٹاک کیلئے خریدی 71 ہزار ٹن پیاز

نئی دہلی ، (ایجنسیاں)

حکومت نے قیمتوں کو کنٹرول کرنے کیلئے 5 لاکھ ٹن پیاز کی خریداری کے کل ہدف میں سے اس سال بفر اسٹاک کیلئے اب تک تقریباً 71,000 ٹن پیاز خریدی ہے۔حکومت کو امید ہے کہ ملک کے بیشتر حصوں میں مانسون کی پیش رفت کے ساتھ ہی خوردہ قیمتیں کم ہوجائیں گی۔صارفین کے امور کے محکمے کے جمع کردہ اعداد وشمار کے مطابق، جمعہ کو پیاز کی کل ہند اوسط خوردہ قیمت 38.67 روپے فی کلو تھی، جبکہ اعلیٰ معیار کی پیاز کی قیمت 40 روپے فی کلوگرام رہی۔محکمہ نے بتایا کہ 20 جون تک مرکز نے 70,987 ٹن پیاز خریدی ہے جبکہ گزشتہ سال اسی مدت میں 74,071 ٹن پیاز خریدی گئی تھی۔

اس سال ربیع کی پیداوار میں تقریباً 20 فیصد کی کمی کے باوجود، قیمتوں میں استحکام بفر کیلئے پیاز کی خریداری کی رفتار بڑی حد تک پچھلے سال کی سطح پر ہے۔انہوں نے کہا کہ حکومت قیمتوں میں استحکام کیلئے 5 لاکھ ٹن کی خریداری کا ہدف حاصل کرنے کی جانب بڑھ رہی ہے۔اہلکار نے کہا کہ حکومت پیاز کی قیمتوں میں استحکام برقرار رکھنے کیلئے پیاز کو بفر میں رکھنے یا بازار میں جاری کرنے کے آپشن کا استعمال کرے گی۔خریداری کی قیمت ایک متغیر قیمت ہے، جو موجودہ مارکیٹ کی قیمتوں سے منسلک ہے۔ اہلکار نے کہا کہ پیاز کی قیمتوں میں اضافہ بڑے پیداواری علاقوں میں کم بارش کی وجہ سے ہوا ہے،جس کی وجہ سے 24-2023 میں خریف، دیر خریف اور ربیع میں پیداوار ہوگی۔20 فیصد کمی کی وجہ سے گزشتہ سال کے مقابلے میں تقریباً کم ہے۔ قیمتوں کو کنٹرول کرنے کیلئے حکومت نے گزشتہ سال اگست سے 40 فیصد کی ایکسپورٹ ڈیوٹی متعارف کرانے سمیت متعدد احتیاطی اقدامات کیے ہیں۔اکتوبر 2023 میں کم از کم برآمدی قیمت (ایم ای پی) 800 امریکی ڈالر فی ٹن مقرر کی گئی تھی۔8 دسمبر 2023 سے برآمدات پر مکمل پابندی عائد کر دی گئی تھی۔ مارچ میں مرکزی وزارت زراعت نے پیاز کی پیداوار کے اعداد وشمار جاری کیے تھے۔اعداد وشمار کے مطابق، 24-2023 (پہلا پیشگی تخمینہ) میں پیاز کی پیداوار تقریباً 254.73 لاکھ ٹن ہونے کی امید ہے جو پچھلے سال کی تقریباً 302.08 لاکھ ٹن تھی۔اعداد وشمار کے مطابق مہاراشٹر میں پیاز کی پیداوار میں 34.31 لاکھ ٹن، کرناٹک میں 9.95 لاکھ ٹن، آندھرا پردیش میں 3.54 لاکھ ٹن اور راجستھان میں 3.12 لاکھ ٹن کی کمی متوقع ہے۔

دال اور تیل کے بیج میں خود انحصاری ضروری: چوہان

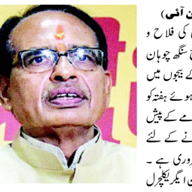

نئی دہلی (یو این آئی)

زراعت اور کسانوں کی فلاح و بہبود کے مرکزی وزیر شیوراج سنگھ چوہان نے ملک کو دالوں اور تیل کے بیجوں میں خود کفیل بنانے پر زور دیتے ہوئے ہفتہ کو کہا کہ بدلتے ہوئے منظرنامے کے پیش نظر کسانوں کی آمدنی بڑھانے کے لئے تکنیکی ترقی کو اپنانا بہت ضروری ہے ۔ مسٹر چوہان نے یہاں انڈین ایگریکلچرل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کے سابق طلباء کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ زرعی پالیسی اور تحقیق کو چھوٹے اور پسماندہ کسانوں کی زندگیوں میں مثبت تبدیلیاں لانا ہوں گی۔انہوں نے سائنسی برادری سے چھوٹے اور پسماندہ کسانوں کے مفاد میں کام کرنے اور ہندوستانی زراعت میں انقلاب لانے کی اپیل کی۔مسٹر چوہان نے کہا'' ہمارے تقریباً 86 فیصد کسان چھوٹے چھوٹے کسان ہیں۔کاشتکاری کا ماڈل ایسا بنانا ہوگا کہ کسان ایک ہیکٹر تک کاشت کر کے بھی اپنی روزی روٹی اچھی طرح کما سکیں۔ آیئے ہم مل کر ایک ایسا روڈ میپ بنائیں، جس پر عمل کرتے ہوئے نہ صرف ہندوستانی زراعت اور کسانوں کی فلاح و بہبود حاصل کی جاسکتی ہے ، بلکہ ہم ہندوستان کو دنیا کی "فوڈ باسکٹ " بھی بنا سکتے ہیں اور دنیا کو خوردنی اشیا برآمد کر سکتے ہیں۔ ہندوستان کو دالوں اور تیل کے بیجوں میں خود کفیل بنانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے مرکزی وزیر نے کہا "ہمارے کسانوں کی آمدنی بڑھانے اور بدلتے ہوئے منظرنامے کو پورا کرنے کے لیے تکنیکی ترقی کو اپنانا انتہائی ضروری ہے۔اس بات کو یقینی بنانا ہوگا کہ ہماری زرعی پالیسی اور تحقیق چھوٹے اور پسماندہ کسانوں کی زندگیوں میں مثبت تبدیلیاں لائے ۔انہوں نے کہا کہ زراعت کا منظرنامہ مکمل طور پر بدلنا چاہیے۔کسانوں کو سائنس سے جوڑنا ہوگا اور اس کے لیے کرشی وگیان کیندر بہت مفید ہے۔

استعفیٰ دیں دھرمیندر پردھان: راؤت

ممبئی (ایجنسیاں) شیوسینا (یو بی ٹی) کے ایم پی سنجے راؤت نے این ای ای ٹی کے معاملے پر وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کو نشانہ بنایا ہے۔راؤت نے کہا کہ یہ دھرمیندر پردھان کی بڑی ناکامی ہے، انہیں فوراً استعفیٰ دے دینا چاہئے۔ پیپر لیک مخالف قانون کے نفاذ پر سنجے راؤت نے کہا کہ اس سے پہلے بھی انسداد دہشت گردی،انسداد بدعنوانی قانون لائے گئے تھے،لیکن اس سے کام نہیں چل رہا ہے۔ بدعنوانی بڑھ رہی ہے، مہنگائی بڑھ رہی ہے، پیپرز لیک ہو رہے ہیں۔سب کچھ ہو رہا ہے۔حکومت قانون بناتی ہے اور اس قانون کی دھجیاں بھی اپنے ہی لوگ اڑاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پیپر لیک ہونے کے بعد دھرمیندر پردھان کی اخلاقی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے عہدے سے استعفیٰ دیں۔

آئنا پاترو ڈو آندھرا اسمبلی کے 16 ویں اسپیکر منتخب

حیدرآباد (یو این آئی) تلگودیشم کے نرسی پٹنم کے رکن اسمبلی آئنا پاترو ڈو آندھرا پردیش قانون ساز اسمبلی کے 16 ویں اسپیکر متفقہ طور پر منتخب کئے گئے ۔پاترو ڈو کا انتخاب محض رسمی تھا کیونکہ کسی دوسرے رکن اسمبلی نے انہیں چیلنج کرنے کے لیے اسپیکر کے عہدہ کے لیے پرچہ نامزدگی داخل نہیں کی۔ جمعہ کو اسپیکر کے عہدہ کے لیے صرف تین نامزدگیاں موصول ہوئی تھیں، اور وہ تمام آئنا پاترو ڈو کی جانب سے تھیں۔اسمبلی کے سکریٹری جنرل پی پی کے راما چاریولو نے یہ بات بتائی۔16 ویں قانون ساز اسمبلی کے پہلے اجلاس کے دوسرے دن کا آغاز ہفتہ کی صبح 10.30 بجے ہوا۔تین ایم ایل اے، جنہوں نے جمعہ کو اپنے عہدے کا حلف نہیں لیا، ہفتہ کو حلف لیا۔اس طرح اس جنوبی ریاست کے تمام 175 ارکان اسمبلی کی حلف برداری مکمل ہوگئی۔دریں اثناء وائی ایس آر کانگریس پارٹی کے سربراہ وائی ایس جگن موہن ریڈی کے اسمبلی اجلاس میں شرکت کا امکان نہیں ہے کیونکہ وہ کڑپہ ضلع کا دورہ کرنے والے ہیں۔اپوزیشن پارٹی کے ایک بیان کے مطابق سابق وزیر اعلیٰ اگلے تین دن کڑپہ کے پلی وینڈلہ میں گزاریں گے۔

'تلنگانہ میں کسانوں کو غیر یقینی مستقبل کا سامنا'

حیدرآباد (یو این آئی) بی آر ایس کے سابق وزرا نرنجن ریڈی اور دیاکر راو نے کہا ہے کہ تلنگانہ میں کسانوں کو غیر یقینی مستقبل کا سامنا ہے۔انہوں نے کہا کہ کانگریس حکومت نے ہنوز فصل پر امدادی قیمت فراہم نہیں کی ہے۔ تلنگانہ بھون میں میڈیا سے نرنجن ریڈی نے کہا کہ حکومت نے مانسون سے پہلے کی بارش میں خریف کی سرگرمیوں کے آغاز کی حقیقت کے باوجود ریتو بھروسہ اسکیم پر عمل آوری کے طریقہ کار کو قطعیت نہیں دی ہے۔ریاستی حکومت فی ایکڑ 10 ہزار ایکڑ کی امداد کی فراہمی میں ناکام ہوئی ہے۔

پروٹیم اسپیکر کی مدد کیلئے تشکیل پینل میں اپوزیشن ارکان ٹھکرا سکتے ہیں ذمہ داری

نئی دہلی ، (ایجنسیاں)

لوک سبھا کے پروٹیم اسپیکر کے طور پر بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ بھرتری ہری مہتاب کی تقرری پر مسلسل سیاسی تنازع جاری ہے۔کانگریس اور کیرالہ کے وزیر اعلیٰ پنارائی وجین اس پر سوال اٹھا رہے ہیں۔ بڑھتی ہوئی مخالفت کو دیکھتے ہوئے بی جے پی نے کانگریس کو مشورہ دیا ہے کہ وہ اپنے ایم پی کوڈی کنل سریش کو لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر بنا دیں، حالانکہ اب ان سب کے درمیان ایک نیا تنازع شروع ہوگیا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ پروٹیم اسپیکر کی مدد کیلئے منتخب کیے گئے اپوزیشن رہنما عہدے قبول نہ کرنے پر غور کررہے ہیں۔ نیا تنازع ایسے وقت سامنے آیا، جب اپوزیشن پارٹیاں پہلے ہی پروٹیم اسپیکر کے طور پر بھرتری ہری مہتاب کے انتخاب پر اعتراض کررہی ہیں۔ واضح رہے کہ صدر دروپدی مرمو نے بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ کو آئین کے آرٹیکل 95(1) کے تحت پروٹیم اسپیکر مقرر کیا ہے۔ پروٹیم اسپیکر کی مدد کیلئے سریش کوڈی کنیل، تھلک کوٹی راجو تھیور بالو، رادھا موہن سنگھ، فگن سنگھ کلستے اور سدیپ بندو پادھیائے کی تقرری کی گئی ہے۔ بھرتری ہری مہتاب لوک سبھا کے اسپیکر کے انتخاب تک پریزائیڈنگ آفیسر کے فرائض انجام دیں گے۔18 ویں لوک سبھا کا پہلا اجلاس 24 جون سے شروع ہوگا۔نو منتخب ارکان 24 سے 25 جون کو حلف لیں گے۔اس کے بعد نئے اسپیکر کا انتخاب 26 جون کو ہوگا۔میڈیا رپورٹ کے مطابق کہ پروٹیم اسپیکر کی مدد کیلئے مقرر 3 اپوزیشن ارکان کے سریش، سدیپ بندو پادھیائے اور ٹی آر بالو، پینل کا حصہ نہ بننے پر غور کررہے ہیں۔مہتاب کی تقرری پر کانگریس کے کئی لیڈروں نے اعتراض کیا ہے، جبکہ کے سریش نے ایوان میں سب سے زیادہ دنوں سے ہیں۔ پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے بھی اس پر صفائی پیش کی ۔ انہوں نے کہا کہ مہتاب کو اس لیے منتخب کیا گیا، کیونکہ ایوان زیریں کے رکن کی حیثیت سے ان کی سب سے طویل مدت کار ہے۔رجیجو نے کہا کہ سریش 8 بار رکن پارلیمنٹ رہ چکے ہیں،لیکن وہ 1998 اور 2004 میں لوک سبھا کے رکن نہیں رہے تھے ۔اس طرح پارلیمنٹ کے ایوان زیریں میں ان کی مدت کار مسلسل نہیں رہی۔کانگریس نے حکومت پر الزام لگایا کہ وہ 8 بار کے رکن پارلیمنٹ سریش کے بجائے 7 بار کے رکن پارلیمنٹ مہتاب کو پروٹیم اسپیکر منتخب کر کے پارلیمانی اصولوں کو تباہ کررہی ہے۔

پولیس نے سائبر ٹھگی کرنے والے نائیجیرین شہری کو بھیجا جیل

فرخ آباد (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع فرخ آباد کی پولیس نے لاکھوں روپے کی سائبر ٹھگی کرنے والے دہلی سے گرفتار کر کے یہاں لائے گئے ، نائیجیرین ٹھگ بدمعاش کو ہفتہ کو جیل بھیج دیا۔ایس پی وکاس کمار نے بتایا کہ فرخ آباد شہر کوتوالی محلہ 2/98 وی سادھواڑا اسٹریٹ لوہائی روڈ باشندہ ڈاکٹر امت شکلا (ڈائرکٹر اشوک اسپتال) کی بیوی ڈاکٹر شیوانی نے ، اپنے بیٹے ارون شکلا کی آنکھوں کے علاج کے لئے فیس بک کے ایک اشتہار کے ذریعہ سے ڈاکٹر الیکش جے ول لندن سے ، موبائل پر دوا دستیاب کرانے کی بات چیت کی۔انہوں نے بتایا کہ لندن کے ڈاکٹر الیکشن جے بل نے دھوکہ دھڑی کر کے دوا بھیجنے کے نام پر ڈاکٹر امت شکلا کی بیوی ڈاکٹر شیوانی سے الگ الگ موبائل نمبروں پر تین لاکھ 19 ہزار روپئے منگوا لئے اور دوائیں نہیں بھیجیں۔انہوں نے بتایا کہ سائبر ٹھگی کی شکار ہوئی ڈاکٹر شیوانی کے شوہر ڈاکٹر امت شکلا کی تحریر پر فتح گڑھ تھانہ سائبر کرائم پر مقدمہ دفعہ 420 اور 66 ڈی آئی ٹی ایکٹ، سائبر فراڈ درج کر کے تفتیش شروع کی۔تمام ملے شواہد میں، اولاٹوئے، اولا ڈیلے قاسم عمر تقریبا 29 سال ولد اولا ڈیلے قاسم باشندہ براس اسٹریٹ، لاگوس نائیجریا کا نام سامنے آیا۔اس کے ساتھ ہی مبینہ طور سے ڈاکٹر الیکش جے ول کے ذریعہ دیئے گئے کوریئر پتے پر درج موبائل نمبر کی لوکیشن پر سی ڈی آر کے مطابق تھانہ سائبر کرائم وسرویلانس ٹیم نے بتاریخ 20 جون 2024 کو رات تقریبا سوا دس بجے چندر نگر ویر بازار روڈ، تھانہ نہال بہار دہلی میں چھاپے ماری کر کے نائیجیریائی ٹھگ بدمعاش آلا ٹوئے اولا ڈیلے قاسم (29) کو گرفتار کیا گیا ہے۔

انتخابات میں شکست کے بعد سرکار زیادتی پر آمادہ: اکھلیش

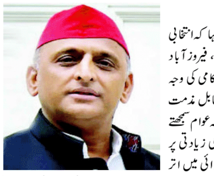

لکھنؤ ، (ایجنسیاں)

ایس پی صدر اکھلیش یادو نے کہا کہ انتخابی شکست کے بعد اتر پردیش کے قنوج، فیروز آباد اور علی گڑھ میں جس طرح انتظامی ناکامی کی وجہ سے قتل اور فسادات ہوئے ہیں، وہ قابل مذمت ہے۔ اکھلیش نے 'ایکس' پر لکھا کہ عوام سمجھتے ہیں کہ بی جے پی حکومت اس طرح کی زیادتی پر کیوں آمادہ ہے؟ دہلی اور لکھنؤ کی لڑائی میں اتر پردیش کے لوگ کیوں پسے؟ شکست سے جنم لینے والا یہ انتقام سماجی غصے کو ہی جنم دے گا۔ ایودھیا کے مہنت راجو داس کے گنر کو ہٹائے جانے پر اکھلیش نے کہا کہ بی جے پی ایودھیا میں شکست کا بدلہ ان باباؤں اور سنتوں سے نہیں لے، جنہیں واقعی سیکورٹی کی ضرورت ہے، انہیں سیکورٹی دے۔

اکھلیش یادو نے کہا کہ بی جے پی حکومت کے تمام دعوے جھوٹے اور کاغذی ہیں۔ اس حکومت کی غلط پالیسیوں کی وجہ سے ریاست کے عوام موسم کی سختی جھیلنے پر مجبور ہیں۔ شدید گرمی اور گرمی سے سیکڑوں افراد کی موت ہوئی۔ بی جے پی حکومت نے شجرکاری مہم کو بھی جملہ بازی بنا دیا ہے۔

بقیہ: نیٹ پیپر لیک معاملہ

قابل ذکر ہے کہ مسابقتی امتحانات میں بے قاعدگیوں کو روکنے کے لیے مرکزی حکومت نے پبلک ایگزامینیشنز (غیر منصفانہ ذرائع کی روک تھام) ایکٹ، 2024 کو پانچ فروری کو لوک سبھا میں پیش کیا تھا اور یہ بل 6 فروری کو پاس ہوگیا تھا۔اس کے بعد اسے راجیہ سبھا میں پیش کیا گیا، جہاں اسے 09 فروری کو پاس کردیا گیا تھا۔دونوں ایوانوں سے منظور ہونے کے بعد، اس بل کو منظوری کے لیے صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کے پاس بھیجا گیا اور انہوں نے 13 فروری کو اسے منظوری دے دی۔ اب مرکزی حکومت نے ایک نوٹیفکیشن جاری کرکے اس قانون کو جمعہ کی آدھی رات سے پورے ملک میں نافذ کر دیا ہے۔اس قانون کے تحت پیپر لیک کرنے یا غیر منصفانہ طریقے استعمال کرنے پر کم از کم تین سال قید اور 10 لاکھ روپے جرمانے کا التزام ہے۔اس کے ساتھ ہی اگر امتحان کے انعقاد کے لیے مقرر کردہ سروس پرووائیڈر قصوروار پایا جاتا ہے تو ایک کروڑ روپے تک کا جرمانہ لگایا جاسکتا ہے ۔اس قانون کے دائرہ کار کے تحت، یونین پبلک سروس کمیشن (یو پی ایس سی)، اسٹاف سلیکشن کمیشن (ایس ایس سی)، مشترکہ داخلہ امتحان (جے ای ای)، این ای ای ٹی، کامن یونیورسٹی داخلہ ٹیسٹ (سی یو ای ٹی)، ریلوے، بینکنگ بھرتی امتحانات اور نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) طرف سے منعقد ہونے والے تمام امتحانات آئیں گے ۔اب ان امتحانات میں کوئی بھی کسی بھی قسم کی گڑ بڑی کرتا پایا گیا تو اس کے خلاف اس قانون کے تحت کارروائی کی جائے گی۔

بقیہ: ہندوستان اور بنگلہ دیش

انہوں نے کہا کہ 'ہم نے آج بہت نتیجہ خیز ملاقاتیں کیں جس میں ہم نے سلامتی، تجارت، رابطے، مشترکہ دریائی پانی کی تقسیم ،بجلی اور توانائی اور علاقائی اور کثیر جہتی تعاون کے شعبوں میں تعاون پر تبادلہ خیال کیا۔ہم نے اپنے لوگوں اور ممالک کی بہتری کے لیے ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرنے پر اتفاق کیا۔ بنگلہ دیش کی وزیر اعظم اپنے 2 روزہ دورہ ہند پر جمعہ کو ہندوستان پہنچی تھیں ۔لوک سبھا انتخابات کے بعد ہندوستان میں نئی حکومت کے قیام کے بعد کسی غیر ملکی رہنما کا یہ پہلا دوطرفہ سرکاری دورہ ہے۔ ہفتہ کی صبح شیخ حسینہ راج گھاٹ گئیں اور مہاتما گاندھی کو خراج عقیدت پیش کیا۔ ملاقات سے قبل ایک شاندار تقریب میں بنگلہ دیشی وزیر اعظم کو اعزاز سے نوازا گیا۔راشٹرپتی بھون میں ان کا باقاعدہ استقبال کیا گیا۔شیخ حسینہ ہندوستان کے پڑوسی اور بحر ہند کے ان 7 سرکردہ رہنماؤں میں شامل تھیں جنہوں نے 9 جون کو وزیر اعظم مودی اور یونین کونسل آف منسٹرس کی تقریب حلف برداری میں شرکت کی تھی۔ وزارت خارجہ (ایم ای اے) نے بنگلہ دیش کی وزیر اعظم کے ہندوستان کے سرکاری دورے کے دوران دونوں ممالک کے درمیان مفاہمت کی یادداشتوں (ایم او یوز) کی فہرست جاری کی ۔اس مفاہمت نامہ میں ہندوستان- بنگلہ دیش ڈیجیٹل اور گرین پارٹنرشپ، سمندری تعاون اور بلیو اکانومی پر معاہدہ، ہندوستان کے 'ان اسپیس' اور بنگلہ دیش کی وزارت آئی سی ٹی اور ٹیلی کمیونی کیشن کے درمیان معاہدہ، ریل رابطے کے لیے دونوں ممالک کی ریلوے کی وزارتوں کے درمیان معاہدہ، سی ایس آئی آر کے تحت بنگلہ دیش انسٹیٹیوٹ آف اوشیانوگرافک ریسرچ (BORI) اور نیشنل انسٹیٹیوٹ آف اوشیانوگرافی (NIO) کے درمیان معاہدہ، اسٹریٹجک اور آپریشنل اسٹڈیز کے میدان میں ملٹری ایجوکیشن سے متعلق تعاون کے لیے ڈیفنس سروسز اسٹاف کے لیے معاہدہ، ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے لیے این ڈی ایم اے اور وزارت برائے ڈیزاسٹر مینجمنٹ وراحت کے درمیان معاہدہ۔ ماہی پروری میں تعاون کے لیے معاہدہ شامل ہے۔